(21)

دار الافتاء والقضاء
الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : cool boy	Serial No	: 25738		Regular
Address :	Date	: 6/7/2015		
Subject : Cable channels	Contact No :			
Writer : عبداللہ حبیب	Email	:		

Dear Brother, Aslam u alikum, i want to ask a fawta. i have a hotel where all rooms equipped with a Tv with all Cable channels including music, movies as well as islamic channels.i am afraid if it is haram. and i also have house and i want to rent it out. is it permissible to rent it knowing that tenant must will have Cable channels to entertain himself. Please reply quickly Thanks

ترجمہ سوال :

میرا ایک ہوٹل ہے، جس کے ہر کمرہ میں ٹی وی ہے اور کیبل لگی ہے جس میں میوزک، مووبز اور اسلامک چینل آتے ہیں، میں اس کے حرام ہونے کے بارے میں ڈر رہا ہوں اور میرا ایک گھر بھی ہے اور میں اسے کرائے پر دینا چاہتا ہوں، کیا ایسی صورت میں کرائے پر گھر دینا جائز ہو گا جبکہ اس بات کا علم ہو کہ کرائے دار لطف اندوزی کیلئے گھر میں کیبل بھی لگائے گا؟

الجواب حامدا و مصلیا

ٹی وی اور خاص کر کیبل کا غالب استعمال چونکہ معصیت میں ہی ہوتا ہے اس لئے اسکے عدم جواز پر شبہ نہیں اس لئے سائل کا اپنے ہوٹل میں کیبل وغیرہ مہیا کرنا جائز نہیں جبکہ کرایہ دار کا کیبل یا ٹی وی استعمال کرنے سے مکان کے کرایہ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ اور نہ ہی سائل پر کوئی گناہ لازم آئے گا۔ البتہ اگر وہ ایک مسلمان ہونے کے ناطے شرائط لگادے کہ اس مکان میں کوئی معصیت والا کام نہیں کرنا تو انتہائی اعلی درجہ کی بات ہوگی اور سائل عند اللہ ماجور ہوگا۔

وفی الشامیة: قوله معزیا للنهر قال فیه من باب البغاة وعلم من هذا انه لا یکره بیع ما لم تقم المعصیة به کبیع الجاریة المغنیة والکبش النطوح والحمامة الطیارة والعصیر والخشب ممن یتخذ منه المعازف وکذالک قال قوله (وجاز اجارة بیت فیه) هذا عنده ایضا لان الاجارة علی منفعة البیت ولهذا یجب الاجر بمجرد التسلیم ولا معصیة فیه وانما المعصیة بفعل المستاجر وهو مختار فینقطع نسبته عنه (ج٦ ص ٣٩١) —

والله اعلم بالصواب

عبداللہ حبیب عفی عنہ۔

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ١٦

١٤/٥/١٤٣٦ھ۔

الجواب صحیح

بندہ ...

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ١٦

دار الافتاء ٢٥٧٣٨

١٤/٥/١٤٣٦